وحی الٰہی بمقابلہ الہام

الہام کیا ہے؟

الہام کی حقیقت کیا ہے؟

ابو حیان عادل سعید

مجھے درحقیقت اس قسم کے وقت ضائع کرنے والے مسائل میں کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن کچھ معاملات میں مجھے لگتا ہے کہ کچھ الفاظ کہنے ضروری ہیں اس لیے میں یہ الفاظ لکھ رہا ہوں۔

الہام کا بنیادی نظریہ یہ ہے کہ " کوئی دعوی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی ذریعہ اور الفاظ کے اس کے لیے وحی بھیجی ہے"۔

الہام کے ڈرامے کی تجدید سید قطب الدین احمد المعروف شاہ ولی اللہ دہلوی 1703-1762 نے کی۔ وہ الہام کا پختہ عقیدہ رکھتے تھے اور اس عقیدے کو اپنی تحریروں سے پھیلاتے تھے۔ الہام مجددیت کا ایک سلسلہ ہے۔ مجددیت ایک فرضی کہانی ہے جو تصوف کی بنیاد ہے۔

اپنی کتاب "انفاس العارفین" میں شاہ ولی اللہ نے اپنے بہت سے الہام کا ذکر کیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات الہام کی اس کتاب "انفاس العارفین" کو پڑھ کر لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔
تصوف میں الہام، مکاشفہ، مراقبہ، وحدت الوجود، وحدت الشہود وغیرہ کی درجہ بندی مجھے نہیں معلوم لیکن یہ تمام چیزیں بالکل مضحکہ خیز ہیں۔

ایک بہت ہی اہم بات، متحدہ ہندوستان میں جعلی اور من گھڑت حدیث پھیلانے کا آغاز شاہ ولی اللہ دہلوی نے کیا تھا۔

الہام کا بنیادی نظریہ یہ ہے کہ " کوئی دعوی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی ذریعہ اور الفاظ کے اس کے لیے وحی بھیجی ہے"۔

اس نکتے کو ثابت کرنے کے لیے لوگ قرآن کریم کی آیات کی اپنی مرضی سے تشریح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلکہ وہ اپنی تشریح دوسرے لوگوں پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔

متحدہ ہندوستان ایک ایسی سرزمین تھی جہاں متعدد فتنے پیدا ہوئے، اکبر کا دین الٰہی، امروہہ، لکھنؤ اور رام پور کا شیعہ مذہب، بریلویہ، دیوبندیہ، سلفیہ، قادیانیہ وغیرہ جیسے منکر القرآن فرقے متحدہ ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ لاکھوں صوفی، عقل سے دور، درجنوں مجدد، مہدی قسم کے لوگ مشہور ہوئے اور سادہ لوح لوگوں نے ان کی پیروی کی۔
اعلیٰ حضرت و قدس سرہٗ اور شیخ الحدیث و فضیلۃ الشیخ اور مفتی اعظم قسم کی سینکڑوں مضحکہ خیز مخلوق اس خطہ میں پائی جاتی ہے۔

مجددیت کا یہ قصہ **سنن ابوداؤد نمبر 4291** کی ایک حدیث پر مبنی ہے، یہ مجددیت کے عقیدہ کی ایک جعلی حدیث ہے۔

Hadith in Arabic

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيِّ ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : " إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا " ، قَالَ أَبُو دَاوُد : رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ لَمْ يَجُزْ بِهِ شَرَاحِيلَ .

Urdu Translation

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ` رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ اس امت کے لیے ہر صدی کی ابتداء میں ایک ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اس کے لیے اس کے دین کی تجدید کرے گا“۔

English Translation

Narrated Abu Hurairah: The Prophet ﷺ said: Allah will raise for this community at the end of every hundred years the one who will renovate its religion for it. Abu Dawud said: Abdur-Rahman bin Shuriah al-Iskandarani has also transmitted this tradition, but he did not exceed Shrahil.

ایک بہت ہی مضحکہ خیز کہانی جو میں نے وکی پیڈیا میں مجددیت کے بارے میں پڑھی ہے جس میں چودہ صدیوں کے مجددوں کی ایک بڑی فہرست ہے۔

https://ur.wikipedia.org/wiki/فہرست_مجددین_اسلام

مجددیت کے اس فلسفے نے مرزا غلام احمد قادیانی کو متاثر کیا، اس نے سب سے پہلے اپنے آپ کو مجدد، پھر مہدی، پھر مسیح المعود کا دعویٰ کیا۔
مرزا غلام احمد قادیانی نے دعویٰ کیا کہ اسے بہت سے الہام ملے۔
الہام کے تمام قصے قرآن کریم اور عقیدہ ختم نبوت کے خلاف ہیں
الہام کی آنے اور جانے والی تمام کہانیاں جعلی اور فراڈ ہیں۔
سنن ابوداؤد کی حدیث سے بہت زیادہ مجدد، مہدی پیدا ہوئے لیکن مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کے دعوے پر چلے گئے۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے سوچا مجددیت کی بہتی گنگا میں ہم بھی ہاتھ دھولے، یہ وہی گنگا تھی جس میں شیخ احمد سرہندی، شاہ ولی اللہ نے بھی اشنان کیا تھا

الہام کی دنیا کے منظر نامے میں شاہ ولی اللہ اور ان کے پیروکار اور مرزا غلام احمد قادیانی ایک جیسے ہیں۔